السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس قدر رسول اللہ ﷺ رات کی نماز میں رکعتیں پڑھاتے تھے، ان کی تعداد میں خود عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مختلف روایتیں آئی ہیں۔ کسی میں تو گیارہ رکعت سے زائد نہیں پڑھتے تھے، اور کسی میں ہے تیرہ رکعت پڑھتے تھے، اور کسی میں ہے کہ سات اور نو ہی پڑھ لیا کرتے تھے، اس اختلاف کا کیا جواب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس روایت میں تیرہ کا ذکر آیا ہے، اس میں فجر کی سنت بھی شامل ہے، اور جس میں سات اور نو کا ذکر ہے، وہ بکر سنی کی حالت میں عمدة القاری شرح صحیح بخاری جلد ۳ صفحہ ۶۶۸ بحوالہ تحفة الاحوذی شرح جامع الترمذی للعلامة عبد الرحمن المبارکپوری صفحہ ۱ جلد ۲ صفحہ ۳، علامہ عینی حنفی نے دوسرے سوال کے جواب میں حضرت کا گیارہ رکعت سے زیادہ پڑھنا تجویز نہیں کیا، اور یہ فرمایا ہے، کہ جس روایت میں تیرہ رکعت کا پڑھنا آیا ہے، اس میں فجر کی سنت بھی شامل۔ لیکن حق یہ ہے کہ آپ نے کبھی کبھی سنت فجر کے علاوہ بھی تیرہ رکعتیں پڑھیں ہیں۔ چونکہ ان میں سے اول کی دو رکعتیں آپ ہلکی پڑھتے تھے، اور عام طور پر یہی آپ نے فرمایا ہے، کہ اول کی دو رکعتیں ہلکی پڑھنی چاہییے، لہٰذا کبھی ان رکعتوں کا شمار کیا گیا۔ اور کبھی نہیں کیا گیا۔ جب شمار کیا گیا تو تیرہ ورنہ گیارہ پہلی دو رکعت ہلکی پڑھنے کا ثبوت مسلم جلد نمبر ۱ صفہ ۲۶۲ میں زید بن خالد عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، ملاحظہ کرلیں۔ (اخبار الاعتصام جلد نمبر ۱۸ شمارہ نمبر ۲۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 306

محدث فتویٰ